میقات زمانی

عمرہ کا احرام سال بھر باندھا جا سکتا ہے جبکہ حج کے لئے خاص مہینے ہیں وہ یہ ہیں: شوال، ذی قعدہ، اور ذی الحجہ کے دس دن۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ٱلْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَٰتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ ٱلْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِى ٱلْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا۟ مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ ٱللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا۟ فَإِنَّ خَيْرَ ٱلزَّادِ ٱلتَّقْوَىٰ ۚ وَٱتَّقُونِ يَٰٓأُو۟لِى ٱلْأَلْبَٰبِ ﴿١٩٧﴾﴾ (البقرة: ١٩٧) ترجمہ: حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں۔ جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیت کرے، اسے خبردار رہنا چاہیے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بد عملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو۔ اور جو نیک کام تم کروگے، وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔ سفر حج کے لیے زادِ راہ ساتھ لے جاؤ، اور سب سے بہتر زادِ راہ پرہیزگاری ہے۔ پس اے ہوشمندو! میری نافرمانی سے پرہیز کرو۔

میقات مکانی

یہ وہ مقامات ہیں جہاں سے حاجی اور عمرہ کرنے والے احرام باندھتے ہیں۔ یہ حسب ذیل ہیں:

۱۔ ذوالحلیفہ: یہ مکہ معظمہ کے شمال میں واقع ایک مقام ہے۔ یہ مکہ سے ۴۵۰ کلومیٹر دور ہے۔ یہ اہل مدینہ کی میقات ہے۔

۲۔ رابغ: یہ مکہ معظمہ سے شمال مغربی سمت میں واقع ہے۔ مکہ سے اس کا فاصلہ ۲۰۴ کلومیٹر ہے۔ یہ شام اور مصر والوں کی میقات ہے۔

۳۔ قرن المنازل: یہ مکہ کے مشرق میں ایک پہاڑ ہے جو ۹۴ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ یہ اہل نجد کی میقات ہے۔

۴۔ یلملم: یہ بھی ایک پہاڑ ہے جو مکہ سے جنوب میں ۵۴ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ یہ یمن اور ہندوستان، پاکستان والوں کی میقات ہے۔

۵۔ ذات عرق: مکہ سے شمال مشرق میں ۹۶ کلومیٹر کے فاصلہ پر عراق والوں کی میقات ہے۔

۶۔ اہل مکہ، خواہ وہ مکہ کے باشندے ہوں یا وہاں کے مقیم ہوں وہ اپنے مسکن ہی میں احرام باندھیں گے۔ میقات تک جانے کی ضرورت نہیں۔ اور وہ لوگ جو میقات اور مکہ کے درمیان رہتے ہوں وہ بھی اپنے اپنے مقامات سے احرام باندھیں گے۔

احرام باندھنا: میقات پر حج کرنے والے پر احرام باندھنا واجب ہے۔ حدود حرم میں بغیر احرام کے داخل ہونا جائز نہیں ہے۔ اگر کسی نے ایسا کر دیا تو اس پر لازم ہے کہ میقات تک واپس جائے اور وہاں سے احرام باندھے اور تلبیہ کہے۔ اگر وقت کی تنگی یا کسی اور وجہ سے ایسا نہ کر سکے تو اس پر دم لازم ہے۔ کیوں کہ اس نے ایک واجب کو ترک کیا ہے جو لوگ فضائی راستوں سے حج یا عمرہ کے لئے آتے ہیں ان کو چاہئے کہ ہوائی جہاز پر سوار ہونے سے پہلے غسل وغیرہ کر لیں اور جب میقات نزدیک آئے تو احرام باندھیں اور تلبیہ کہیں۔ البتہ اگر ہوئی جہاز پر سوار ہونے سے پہلے ہی احرام باندھ لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ بس نیت نہ کرے اور نہ ہی تلبیہ کہے۔ نیت اور تلبیہ اس وقت کہے جب میقات قریب آجائے یا میقات آجائے۔